چوبیسویں دن کی خاص دعا:

سُبْحَانَ الَّذِي يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

پاک ومنزہ ہے وہ خدا جو جانتا ہے کہ ہر مادہ کیا اٹھائے ہوئے ہے اور ارحام کیا گھٹاتے اور بڑھاتے ہیں اور اس کے ہاں ہر چیز کی معین مقدار ہے۔ وہ

بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهِ وَ مَنْ

پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا بزرگ و برتر ہے۔ اس کے لیے برابر ہے کہ تم میں سے کوئی آہستہ بات کرے یا بلند آواز سے اور کوئی پردہ شب میں

هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَ سَارِبٌ بِالنَّهَارِ يُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَ يُحْيِي الْمَوْتَى وَ يَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ

چھپا ہوا ہو یا دن کے اجالے میں سرعام چل رہا ہو، وہ زندوں کو مارتا ہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ وہ جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے جانتا ہے اور وہ

مِنْهُمْ وَ يُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ

ایک مدت معین تک ارحام میں جو چاہے مستقر کرتا ہے۔ پاک ومنزہ ہے وہ جو انسانوں کا پیدا کرنے والا، پاک ومنزہ جو صورتیں بناتا ہے، پاک ومنزہ

سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ

جس نے ہر چیز کے جوڑے خلق کیے ہیں، پاک ومنزہ وہ جس نے تاریکیوں اور روشنیوں کو بنایا ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے

وَ النَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَ مَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ

والا ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر مرئی اور نامرئی چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اس کے کلمات کی تعداد کے برابر،

كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

پاک ومنزہ ہے تمام جہانوں کا رب۔ (یہ تین مرتبہ کہے)۔

اس دن کی ایک اور دعا جو سید ابن باقیؒ سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَ الْآخِرَةِ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ هُوَ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے وہ خدا جس کے لیے دنیا و آخرت میں حمد و ستائش ہے جس کے لیے بادشاہی ہے، جس کی طرف ہر معاملہ لوٹتا

أَعْلَمُ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ يَا مَنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى

ہے۔ اے وہ ذات جو عالمین کے سینوں میں ہے اسے خوب جانتی ہے، اے وہ جس نے خلقت کی ابتداء کی اور پھر انہیں پلٹائے گا اور یہ بات اس کے لیے بہت ہی

فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَ بَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

آسان ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اس کے اعلیٰ اوصاف اور مثالیں ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے وہ خدا جس نے ہر چیز کو بہترین خلق فرمایا ہے اور انسان کی

مِنْ طِينٍ يَا مَنْ هُوَ الْحَقُّ وَ هُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ يَا مَنْ رَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَ

خلقت کی ابتداء گوندھی ہوئی مٹی سے فرمائی۔ اے وہ جو سراسر حق ہے اور وہی راستے کی ہدایت کرتا ہے۔ اے وہ خدا جس نے کفار کو (جنگ احزاب) میں اس حال

كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيزاً يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا

میں پھیر دیا کہ وہ غصے میں جل رہے تھے اور وہ کوئی فائدہ بھی حاصل نہ کر سکے اور لڑائی میں مومنین کے لیے اللہ ہی کافی ہے اور اللہ بڑا طاقت والا، غالب آنے والا

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ أَسْأَلُكَ بِمَا أَوْجَبْتَ عَلَى نَفْسِكَ لِمَنْ

ہے۔اے وہ جو کچھ زمین میں ہے اور جو اس سے نکلتا ہے، جو آسمانوں سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس میں اوپر جاتا ہے، سب جانتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان

سَأَلَكَ وَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا وَ بِمَا نَاجَيْتُكَ بِهِ فِي يَوْمِي هَذَا أَنْ تُثَبِّتَنِي حَتَّى لَا أَزُولَ وَ أَنْ تَهْدِيَنِي

ہے۔اے میرے معبود! میں تجھ سے اس چیز (قبولیت دعا) کے وسیلے سے جو تو نے سوال کرنے والوں کے لیے اپنے اوپر واجب کی ہے، تیرے تمام ناموں اور آج

حَتَّى لَا أَضِلَّ وَ أَنْ تَمْنَعَنِي أَنْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ وَ أَنْ أُشَايِعَ فِي سَفْكِ دَمٍ وَ لَا تُقَوِّيَنِي عَلَى ظُلْمِ

میں نے تجھ سے جو راز و نیاز کیا ہے اس کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ثابت قدم فرما تاکہ میرے اندر لغزش نہ آئے، میری ہدایت فرما تاکہ گمراہ نہ

أَحَدٍ وَ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَ لَا تَجْعَلْنِي أُوَالِي لَكَ عَدُوّاً أَوْ أُعَادِي لَكَ وَلِيّاً أَوْ أُرْضِيَ

ہوں۔مجھے میری جہالت اور دوسروں کی میرے خلاف جہالت سے محفوظ فرما اور کسی کا خون بہانے میں شریک ہونے سے مجھے بچا، مجھے کسی پر ظلم کرنے کی طاقت نہ

لَكَ بِسَخَطٍ أَوْ أُسْخِطَكَ بِرِضًى أَوْ أُقْصِيَ لَكَ طَالِباً أَوْ أُجِيبَ دَاعِياً إِلَى ضَلَالَةٍ أَوْ أُكَذِّبَ دَاعِياً إِلَى

دے اور نہ ہی مجھے ظالموں میں سے قرار دے۔مجھے ایسا نہ بنا کہ تیرے دوست سے دشمنی اور تیرے دشمن سے دوستی کروں یا ناراضگی کے ذریعے تجھے خوش کروں اور

حَقٍّ أَوْ أَجْحَدَ بِآيَاتِكَ أَوْ يَحُلَّ بِي سَخَطُكَ أَوْ أَتَّبِعَ هَوَايَ بِغَيْرِ هُدًى مِنْكَ أَوْ أَقُولَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

خوشی کے ذریعے تجھے ناراض کروں یا تیرے چاہنے والے کو دور کردوں اور گمراہی کی طرف دعوت کو قبول کروں یا حق کی دعوت دینے والے کو جھٹلاؤں یا تیری آیات کا

هٰؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلاً وَ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الْأَخْيَارِ وَ

انکار کروں یا تیرا غضب مجھ پر طاری ہو یا تیری ہدایت کے بغیر اپنی خواہشات کی پیروی کروں یا میں کافروں کے بارے میں یہ کہوں کہ یہ ایمان والوں سے زیادہ

تُحَرِّمَ جَسَدِي عَلَى النَّارِ وَ تَجْعَلَنِي يَا رَبِّ مِنَ الْأَبْرَارِ إِنَّكَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

ہدایت کے راستے پر ہیں۔اے میرے پروردگار! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی بہترین آل پر درود بھیج، میرے جسم پر دوزخ کو حرام کردے۔اے

الرَّاحِمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ - يَا فَالِقَ

میرے رب! مجھے نیک لوگوں میں سے قرار دے، بے شک تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے، اپنی رحمت کے صدقے میں، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔بے

الْإِصْبَاحِ وَ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَناً وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَاناً يَا عَزِيزُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَ الْمَنِّ وَ الْقُوَّةِ وَ

شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔اللہ کی ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر رحمت نازل ہو۔اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے، اے رات کو باعث سکون بنانے

الْحَوْلِ وَ الْفَضْلِ وَ الْإِنْعَامِ وَ الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ يَا فَرْدُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اللّٰهُ

والے اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے رواں کرنے والے، اے زبردست، اے دانا، اے احسان و نعمت، قوت و طاقت، مہربانی و عطا اور جلالت اور بزرگی والے

يَا ظَاهِرُ يَا اللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ

، اے اللہ، اے رحمن، اے تنہا، اے امان دینے والے، اے نگہبان، اے اللہ، اے ظاہر، اے اللہ، اے باطن، اے اللہ، اے زندہ، اے لا الہ الا انت (صرف تو ہی

الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَلاَّ تَجْعَلَنِي

معبود ہے)، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین اوصاف، بڑائی اور مہربانیاں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت

مِمَّنْ إِذَا صَحَّ أَمِنَ وَ إِذَا سَقِمَ خَافَ وَ إِذَا اسْتَغْنَى فُتِنَ وَ إِذَا افْتَقَرَ خَافَ وَ إِذَا مَرِضَ تَابَ وَ إِذَا

نازل فرما، مجھے ان لوگوں میں سے قرار نہ دے جب تندرست ہوں تو اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں اور جب بیمار ہوں تو ڈرنے لگیں، جب مالدار ہوں تو فتنہ برپا کریں اور

عُوفِيَ عَادَ وَ لاَ مِمَّنْ يُحِبُّ الصَّالِحِينَ وَ لاَ يَعْمَلُ عَمَلَهُمْ وَ يُبْغِضُ الْمُسِيئِينَ وَ هُوَ أَحَدُهُمْ وَ يُظْهِرُ

جب غریب ہوں تو خوف کھائیں، جب مریض ہوں تو توبہ کریں اور جب ٹھیک ہو جائیں تو دوبارہ گناہ کرنے لگیں اور نہ مجھے ان افراد میں سے قرار دے جو صالحین

السَّيِّئَةَ مِنْ أَخِيهِ وَ يَكْتُمُهَا مِنْ نَفْسِهِ وَ لاَ يَعْنِيهِ رَغْبَتُهُ عَلَى الْعَمَلِ وَ لاَ يَمْنَعُهُ رَهْبَتُهُ عَنِ

سے محبت کرتے ہیں اور ان کی طرح عمل انجام نہیں دیتے، وہ گناہگاروں سے نفرت کرتے ہیں جبکہ خود انہی میں سے ہوتے ہیں، اپنے بھائی کی برائی کو ظاہر کرتے ہیں

الْكَسَلِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَ التَّقْوَى وَ السَّعَةَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْغِنَى عَمَّا حَرَّمْتَ عَلَيَّ وَ

اور اپنی برائی کو چھپاتے ہیں، ان کی رغبت انہیں عمل پر نہیں اکساتی اور ان کا خوف انہیں سستی سے نہیں روکتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، وسعت، عافیت

الْعَمَلَ فِي طَاعَتِكَ فِيمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ وَ اصْرِفِ النَّارَ عَنْ وَجْهِي

، جو تو نے مجھ پر چیزیں حرام کی ہیں ان سے بے نیازی، تیری اطاعت میں اس عمل کی توفیق جو تجھے پسند اور تیری رضایت کا باعث ہے، مانگتا ہوں۔ اے میرے

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ يَا

پروردگار! میرے چہرے کو آتش جہنم سے بچا لے اور جہنم کی آگ کو میرے چہرے سے دور کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں۔ اے اللہ، اے

ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلاَتِ

اکیلے، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، اے بزرگی اور عظمت کے مالک، اے حاجتوں کو پورا کرنے

يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ اِكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَ اقْضِ دَيْنِي وَ طَهِّرْ قَلْبِي وَ زَكِّ عَمَلِي وَ اكْتُبْ لِي بَرَاءَةً مِنَ

والے، اے غموں کو دور کرنے والے، اے رغبتوں کے سرپرست۔ اے مانگنے والوں کو عطا کرنے والے، اے اہم امور میں کفایت کرنے والے! میرے غم اور

النَّارِ وَ أَمَاناً مِنَ الْعَذَابِ وَ جَوَازاً عَلَى الصِّرَاطِ وَ نَصِيباً مِنَ الْجَنَّةِ وَ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَ

پریشانی کو دور فرما، میرے قرض کو ادا فرما، میرے دل کو پاک فرما، میرے عمل کو پاکیزہ کر دے، میرے لیے جہنم کی آگ سے آزادی، عذاب سے امان اور پل صراط

اُرْزُقْنِي مُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِي جَنَّاتِ الْخُلْدِ وَ سُرُورَ الْأَبَدِ فِي دَارِ الْمُرُوَّةِ بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ

سے گزرنے کا پروانہ لکھ دے اور مجھے جنت نصیب فرما اور اس میں مجھے سچائی کے ساتھ داخل فرما، مجھے ابدی جنتوں میں محمد اور آل محمد کا ساتھ عطا فرما اور اے عظمت و

يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِكْرَامِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِي وَ

بزرگی کے مالک مجھے اپنے فضل و احسان سے اور خوشگواری کے گھر میں ابدی سرور اور خوشی نصیب فرما۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، میری دعا قبول

شَكْوَايَ وَ لاَ تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَائِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنِي وَ يَا جَارَ الْمُؤْمِنِينَ أَجِرْنِي وَ يَا عَوْنَ

فرما، میری آہ و زاری اور شکوے پر رحم فرما، اپنے سے میری امید کو قطع نہ فرما۔ اے فریاد کرنے والوں کی فریاد کو پہنچنے والے! میری فریاد سن لے، اے مومنین کو پناہ دینے

الصَّالِحِينَ أَعِنِّي يَا حَبِيبَ التَّائِبِينَ تُبْ عَلَيَّ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ اُرْزُقْنِي يَا مُفَرِّجاً عَنِ

والے مجھے پناہ دے دے، اے نیک لوگوں کی مدد کرنے والے میری مدد فرما، اے توبہ کرنے والوں سے محبت کرنے والے میری توبہ قبول فرما، اے محتاجوں کو روزی

الْمَكْرُوبِينَ فَرِّجْ عَنِّي يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَ

دینے والے مجھے بھی روزی عطا فرما، اے غمزدوں کے غم دور کرنے والے میرا غم بھی دور فرما، اے ثابت واستوار قوت کے مالک! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما،

طَاعَتِكَ حَتَّى أَلْقَاكَ وَ أَنْتَ عَنِّي رَاضٍ غَيْرُ غَضْبَانَ إِنَّكَ ذُو مَنٍّ وَ غُفْرَانٍ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا

میرے دل کو اپنے دین اور اپنی اطاعت پر قائم فرما یہاں تک کہ میں تجھ سے ملاقات کروں اس حالت میں کہ تو مجھ سے راضی ہو اور غضبناک نہ ہو بے شک تو احسان

حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا

اور مغفرت کا مالک ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت کی بہترین نیکیاں نصیب فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے نجات دے اپنی رحمت کے صدقے میں

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ہمارے آقا نبی مکرم محمدؐ اور ان کی آل پر اللہ تعالیٰ کا درود وسلام ہو۔

چوبیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَ اَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَ التَّوْفِيقَ اَنْ اُطِيعَكَ وَلاَ اَعْصِيَكَ، يَا

اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں

عَالِماً بِاحوالِ السَّائِلِينَ۔

فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے سائلوں کے حالات سے آگاہ۔